دادا سے نکاح اور بھینس کی حلت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ نانا اور دادا کے ساتھ نکاح کی حرمت کس حدیث سے ثابت ہے، اسی طرح بھینس کے حلال ہونے پر کیا دلیل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کا سوال انتہائی جہالت اور لاعلمی پر دلالت کرتا ہے، ایسا سوال صرف وہی شخص کر سکتا ہے جسے شریعت کا کچھ بھی علم نہ ہو۔ دادا اور نانا انسان کے اصول میں شمار ہوتے ہیں، اور ان کا بھی وہی حکم ہے جو والد کا ہے، جس طرح والد اپنی بیٹی سے نکاح نہیں کر سکتا، اسی طرح دادا یا نانا اپنی پوتی، پڑپوتی، دوہتی وغیرہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (حرمت علیکم أمھاتکم وبناتکم ۔۔۔۔۔۔) تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کردی گئی ہیں۔ اس آیت مبارکہ میں بیٹیاں پوتیاں پڑپوتیاں آخر تک سب شامل ہیں، جن سے نکاح کرنا حرام ہے۔ باقی رہا بھینس کے حلال ہونے کا مسئلہ تو یہ کتاب وسنت ڈاٹ کام کے درج ذیل لنک پر حافظ زبیر علی زئی کے قلم سے تفصیل کے ساتھ دستیاب ہے۔

http://www.kitabosunnat.com/forum/%D8%AA%D9%82%D8%A7%D8%A8%D9%84-%D9%85%D8%B3%D8%A7%D9%84%DA%A9-145/%DA%A9%DB%8C%D8%A7-%D8%A8%DA%BE%DB%8C%D9%86%D8%B3-%D8%AD%D9%84%D8%A7%D9%84-%DB%81%DB%92-9285/

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی